پالیسی بریف

خیبر پختونخوا میں کاروباری ماحول کے نظام کو بہتر بنانا

دسمبر 2022

پالیسی بریف

خیبر پختونخوا میں کاروباری ماحول کے نظام کو بہتر بنانا

دسمبر 2022

مائیکرو وسال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (MSME) دنیا بھر میں 50 فیصد روزگار کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ پاکستان کے گراس ڈومیسٹک پراڈکٹ (جی ڈی پی) کے اضافے میں اس کا نمایاں رہا ہے.

پشاور خیبر پختونخوا کا دارالخلافہ ہے اور افغانستان کے ساتھ تجارتی راستے ہونے کی وجہ سے معاشی سرگرمیوں کا مرکز ہے۔ گذشتہ دو دہائیوں میں پشاور بدترین دہشت گردی کی لپیٹ میں رہا جس کے نتیجے میں نہ صرف قیمتی جانی ومالی نقصان ہوا بلکہ معاشی ترقی بھی زوال پذیر رہی جس کے اثرات آج بھی نمایاں ہیں.

سینٹر فار گورننس اینڈ پبلک اکاؤنٹیبلٹی (سی جی پی اے) اور سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائز اتھارٹی (سمیڈا) کے باہمی اشتراک سے پشاور کی معاشی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ اس جائزے کو عملی شکل دینے کے لیے تمام متعلقہ لوگوں (سٹیک ہولڈرز) کو پبلک پرائیویٹ ڈائیلاگ کے ذریعے اکٹھا کیا گیا اور اس مسئلہ پر سیر حاصل بحث کی گئی جس کے بعد درج ذیل سفارشات اور تجاویز سامنے آئیں.

1. انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ

خیبر پختونخوا میں کاروبار کو فروغ میں ایک اہم رکاوٹ مختلف شعبوں کی آپس میں اشتراک کی کمی ہے۔ حکومت کو چاہیئے کہ اس رکاوٹ کو دور کرنے کیلئے اکیڈمیا، انڈسٹری اور تحقیقاتی اداروں کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا کرے۔ اس پلیٹ فارم کا مقصد کاروباری جدت میں فروغ اور کاروبار سے متعلق مسائل کو زیر غور لا کر موزوں لائحہ عمل کی تیاری ہو۔

حکومت نئے انٹرپرائزز کو سرمایہ کاروں کے ساتھ منسلک کر کے سیڈ فنڈنگ (بنیادی سرمایہ کاری) کا انتظام کرے. اور اکیڈمیا کے ساتھ مل کر ایک آن لائن ہب قائم کرے جس کا مقصد سرمایہ کاروں اور کامیاب انٹرپرائزز کو ایک دوسرے کے ساتھ باہمی تعاون کے مواقع فراہم کرنا ہوں۔ اکیڈمیا انڈسٹری کے حوالے سے تحقیقاتی کام عمل میں لائے جس کا مقصد انڈسٹری سے متعلق کارکردگی اور مصنوعات کے معیار کو بہتر بنانا ہو۔

حکومت طالبعلموں کیلئے بزنس انڈسٹری میں انٹرن شپ کے پروگرام متعارف کرائے جس کے ذریعہ طالب علم کاروباری مہارتیں اور تکنیکی معلومات آسانی سے سیکھ سکے۔

2. مناسب صنعتی انفراسٹرکچر کی دستیابی

انڈسٹریل اسٹیٹ پشاور میں پلاٹس کی کمی کے باعث کاروباری افراد (Entrepreneurs) رہائشی علاقوں میں کاروبار قائم کرنے پر مجبور ہیں جو نہ صرف مقامی رہائشیوں کے روزمرہ معمولات میں رکاوٹ کا سبب ہیں بلکہ اس کی وجہ سے انٹرپرائزز کو بنیادی کاروباری سہولیات (بنیادی ڈھانچہ، یوٹیلیٹیز اور مارکیٹ تک رسائی) میں مشکلات، طویل دورانیے کی لوڈشیڈنگ اور زیادہ ٹیکس کی ادائیگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

انڈسٹریل اسٹیٹ میں عمومی طور پر ایک کنال کے پلاٹ کی پیشکش کی جاتی ہے. جبکہ نئے SME کو چھوٹے پلاٹس کی ضرورت ہوتی ہے۔ رئیل اسٹیٹ سرمایہ کار، انڈسٹریل اسٹیٹ میں پلاٹس کو سرمایہ کاری اور منافع کی مد میں استعمال کرتے ہیں۔ حکومت کو ان معاملات سے نمٹنے، اس طرح کے رجحان کو روکنے کے لئے سخت اقدامات اٹھانے چاہئیں۔ جانچ پڑتال اور پلاٹس کے حقیقی خواہش مند کاروباری افراد کے لئے باقاعدہ طریقہ کار وضع کرے تاکہ کاروبار کو فروغ حاصل ہو۔

موجودہ انڈسٹریل زون پرانی وضع پر تعمیر کیا گیا ہے جس میں دورِ جدید کی سہولیات اور جگہ کا فقدان ہے۔ اس میں سڑکوں کی تعمیر، بجلی کی ترسیل، پانی کی فراہمی اور مواصلاتی نظام پر کام کرنے، نئے کاروبار کیلئے بجلی اور گیس کے کنکشن کی فراہمی کی جلد دستیابی اور اضافی اخراجات میں کمی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔ انڈسٹریل زون کو بجلی اور گیس کی لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ قرار دینے پر عمل درآمد ہونا چاہیے۔

پشاور کے مضافات میں الگ انڈسٹریل زون کی اشد ضرورت ہے جہاں کاروبار سے متعلق تمام سہولیات موجود ہوں۔ اس سے ماربل، فرنیچر، لیدر، شہد پروسیسنگ اور پیکیجنگ، کارپٹ بُنائی اور جیم کلسٹر کے لئے درآمدات و برآمدات کے ممکنہ امکانات کو بڑھایا جاسکتا ہے۔

3. متعلقہ قوانین، قواعد وضوابط کی آگاہی کو بہتر بنانا:

تاجر برادری کو کاروبار سے متعلقہ قوانین کے حوالے سے آگاہی اور معلومات نہ ہونے سے کافی مشکلات کا سامنا ہے جو مجموعی طور پر کاروبار کی کارکردگی کو متاثر کرتی ہے۔ حکومت چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے کاروباری برادری، سرمایہ کار اور مائیکرو سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز کے لیے کاروبار سے متعلق آگاہی کی تربیتی ورکشاپ، سیمینار اور سیشن منعقد کرے۔

معلومات کی بروقت فراہمی کے لیے **"ہیلپ ڈیسک"** قائم کیے جائیں اس حوالے سے میڈیا (پرنٹ اور الیکٹرانک) بہترین کردار ادا کر سکتا ہے۔ کاروباری برادری اور حکومتی ادارے **"جوائنٹ ورکنگ گروپ"** قائم کریں جس کا مقصد حکومتی پالیسی اور طریقہ کار کے حوالے سے مسائل کے ممکنہ حل تجویز کرنا ہوں۔ کاروباری برادری کو درپیش مسائل کے حل کے لئے ایک واضح Time Bound Agenda کے ساتھ باقاعدگی سے میٹنگ کرنی چاہئیں۔

4. آسان قوانین، قواعد وضوابط

کاروباری برادری اور ایس ایم ایز کو درپیش مسائل میں سے ایک اہم مسئلہ مختلف سرکاری محکموں کی طرف سے قواعد وضوابط کی طویل جانچ پڑتال ہے۔ ایس ایم ایز کو وقتاً فوقتاً اپنے بنیادی کاروباری کاموں کے علاوہ وفاقی اور صوبائی حکومت کے محکموں (انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس، پروفیشنل ٹیکس، ٹاؤن / میونسپلٹی ٹیکس، EOBI، ESSI، محکمہ ماحولیات، پولیس وغیرہ) سے نمٹنا ہوتا ہے۔ زیادہ تر ایس ایم ایز کے پاس وسائل کی کمی کے باعث تمام ضروریات کو پورا کرنا مشکل ہوتا ہے۔ لہذا کوئی بھی عدم تعمیل ان کے کاروبار کی بندش یا جرمانے کا باعث بن سکتی ہے۔ ایس ایم ایز کو سرکاری حکام کی طرف سے غیر قانونی طور پر ہراساں کیا جاتا ہے جو ان کی حوصلہ شکنی کا سبب ہے۔

حکومت کو ایک منظم ٹیکس **"رجیم متعارف"** کرنے کی ضرورت ہے جس کہ ذریعے اداروں کی غیر ضروری پیچیدگیوں سے بچا جا سکتا ہے۔ حکومت ان سب کاروباروں کو سہولیات فراہم کرے جو قانونی طریقہ کار (ٹیکس فائلر، کاروبار کا اندراج اور باقاعدہ ٹیکس کی ادائیگی) پر عمل درآمد کرتے ہیں تاکہ موجودہ فائلر اداروں کو نان فائلرز کے مقابلے میں کاروبار کرنے میں آسانی ہو۔ فرنیچر انڈسٹری کو Business Name Board اور پراپرٹی ٹیکس پر اضافی ٹیکس کی مد میں رکاوٹ کا سامنا ہے۔ مختلف ادارے مختلف ٹیکس لاگو کر کے ایس ایم ایز کو ٹیکس ادا نہ کرنے اور ٹیکس سے بچنے پر مجبور کرتے ہیں جس کا اثر مجموعی ٹیکس کی Collection میں کمی پر پڑتا ہے۔

سرکاری اداروں کے ملازمین کی باقاعدہ تربیتی ورکشاپ ہونی چاہیے جس کا مقصد کاروباری لوگوں کو ٹیکس سے متعلق معلومات فراہم کرنا اور آسان طریقہ کار سمجھانے کی مہارت سکھانی ہو۔ خیبر پختونخوا ریونیو اتھارٹی ٹیکس لاگو کرنے کا طریقہ کار متعارف کرے۔ ٹیکس جمع کرنے کی ذمہ داری کو پورا کرنے کے لئے حکومت اور تاجر برادری کے درمیان اعتماد بحال کرنے کی ضرورت ہے۔

کاروباری برادری نے پراپرٹی ٹیکس آن لائن جمع کرنے کی سفارش پیش کی ہے جس کے ذریعے اداروں میں موجود اختیار کے غلط استعمال کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ حکومت کاروباری خواتین اور نئے کاروبار کو incubation period تک ٹیکس سے مستثنٰی قرار دے۔

5. مارکیٹنگ اور روابط

کسی بھی کاروبار کے فروغ کے لئے مارکیٹنگ سٹریٹیجی بہت اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ پشاور میں بہترین معیار کی مصنوعات ہونے کے باوجود قومی اور بین الاقوامی سطح پر ان کی فروخت مسلسل کمی کا شکار ہے۔ تاجر برادری اور حکومت نے ایس ایم ایز کی مصنوعات سے متعلق مارکیٹنگ اور پیکیجنگ کی تربیتی ورکشاپ دینے کی ضرورت پر زور دیا ہے اور مقامی مصنوعات کی مارکیٹنگ اور فروغ کے لئے نمائشیں منعقد کرنے کی تجویز دی ہے۔

خیبر پختونخوا حکومت، سمیڈا اور متعلقہ کاروباری افراد کے ساتھ مل کر متعلقہ اداروں میں **بزنس مارکیٹ ڈویلپمنٹ یونٹ** قائم کرے جس کا مقصد مصنوعات کی فروخت اور مارکیٹنگ سے متعلق پروڈیوسرز اور ٹریڈرز کو پیش آنے والے مسائل کا حل تجویز کرنا ہو۔ سرکاری محکموں اور کاروباری اداروں کے درمیان باہمی ہم آہنگی پیدا کرنے کی ضرورت ہے جس کے ذریعے ان کے درمیان موجود خلا کو ختم کیا جا سکتا ہے۔

6. ایس ایم ایز کی استعدادِ کار کو بہتر بنانا

کاروبار کی ترقی و تعمیر کیلئے کاروباری صلاحیتیں اور تعلیم بہت ضروری ہوتی ہیں۔ عام طور پر ایس ایم ایز کے پاس مالی وسائل و ذرائع میں کمی ہونے کے باعث کاروباری معاملات کو چلانے کی مہارت اور صلاحیت نہیں ہوتی جو کاروبار کی ناکامی کا باعث بنتی ہے۔

حکومت اور TVETA کو ایس ایم ایز کے لئے کاروبار سے متعلق ٹریننگ اور مارکیٹنگ سے متعلق معلوماتی مہم شروع کرنی چاہیے اور جدید دور کے تقاضوں کے مطابق سوشل میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا کا استعمال عمل میں لا کر سیکھنے کے مواقع فراہم کرنے چاہئیں۔

حکومت e-commerce سے متعلق تربیتی ورکشاپ کا اہتمام کرے جس کا مقصد نوجوانوں اور ایس ایم ایز کو اپنی مصنوعات کو آن لائن فروغ دینے اور خرید و فروخت کی مہارتیں سکھانا ہو۔ حکومت کو کامیاب e-commerce ٹریڈرز کو آن لائن خرید و فروخت کے پلیٹ فارمز / پورٹلز پر تربیت دینے کے لئے تعاون کرنا چاہیے۔

7. فنانس تک آسان رسائی

ایس ایم ایز کی ترقی و منافع کے لئے مالیاتی وسائل کے ذریعے کاروباری افراد کو کارکردگی بہتر کرنے، نئی مارکیٹ تک رسائی، جدید کاروباری منصوبہ بندی اور ملازمتیں فراہم کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔

بینک عام طور پر ایس ایم از کو قرضے فراہم نہیں کرتی جس کی وجہ سے یہ دیگر اداروں سے زیادہ شرح سود پر قرض لینے پر مجبور ہوتے ہیں۔ کچھ بینک کاروبار کے لئے قرضہ فراہم کرتے ہیں لیکن قرضوں کے حصولی کا عمل اور دستاویزات کا مرحلہ انتہائی پیچیدہ ہونے کی وجہ سے صرف بڑے کاروبار قرضوں کے لئے درخواست جمع کرتے ہیں۔ ایس ایم ایز کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے قرضوں کی سکیم میں درجہ بندی کی جائے تاکہ کاروباری خواتین اور Startups آسانی سے قرضے حاصل کر سکیں۔ سمیڈا اور وفاقی و

صوبائی حکومت ایس ایم از اور کاروباری خواتین کیلئے Tailor-Made قرضے متعارف کرائے اور اس مرحلے میں چیمبر آف کامرس کی مشاورت کو مختلف اسکیم ترتیب دینے، تربیتی ورکشاپ اور ہینڈ ہولڈنگ میں بروئے کار لائے۔

کاروباری برادری نے سٹیٹ بینک آف پاکستان سے گزارش کی ہے کہ خیبر پختونخواسے موصول ہونے والے بینک ڈیپازٹ کا 25 فیصد ایس ایم از کے لئے مختص کرے۔ بینک اور مائیکروفنانس اداروں کو کلسٹر / ایسوسی ایشن پر مبنی قرضے دینے کی اسکیم متعارف کرائی جائے جس میں عہدے داروں کی ذاتی ضمانتیں بغیر کسی ضمانت کے ہوں کیونکہ ایس ایم از کے ساتھ ایک بڑا مسئلہ ضمانت اور دستاویزات کی عدم موجودگی کا ہوتا ہے۔

بینکنگ سیکٹر کو اپنے ملازمین کی کاروباری افراد کو قرض فراہم کرنے سے متعلق طریقہ کار اور لازمی دستاویزات کی فراہمی پر تربیتی ورکشاپ ترتیب دینے کی ضرورت ہے تاکہ وہ کاروباری افراد کو بہترین طریقے سے معلومات فراہم کرکے ان کی ضروریات کو ترجیح دیں۔

کمرشل بینکوں کے قرض کی فراہمی کا طریقہ کار طویل ہے۔ بعض اوقات ایس ایم ایز کو کاروبار سے متعلق جلد قرضے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر سٹیٹ بینک آف پاکستان کو یہ تجویز دی گئی ہے کہ کمرشل بینک قرضے کی فراہمی کی کاروائی مقامی وعلاقائی بینک سے کروانے اور آن لائن ٹریکنگ سسٹم متعارف کرائے جس کے ذریعے کسٹمر اپنی درخواست کا آن لائن سٹیٹس دیکھ سکیں۔

زرعی قرضوں کی فراہمی میں **کے پی ریونیو ڈیپارٹمنٹ**، پاس بک کی فراہمی میں طویل مدت لیتی ہے۔ پاس بک کی شرط کو ختم کیا جائے اور ذاتی ضمانت پر قرضے فراہم کیے جائیں۔

8. لائسنسنگ، این او سی، رجسٹریشن، دستاویزات میں آسانی

سرکاری محکمے لائسنس، این او سی کے اجراء اور نئے اداروں کی رجسٹریشن میں بہت طویل طریقہ کار اختیار کرتے ہیں۔ ایس ایم ایز کے فروغ کے لئے حکومت اور متعلقہ اداروں کو بنیادی دستاویزات کی فراہمی میں طریقہ کار کو آسان اور کم مدت رکھنا چاہیے۔

ایس ایم ایز پالیسی 2021 کے ذریعے رجسٹریشن اور این او سی کے حصول کے عمل کو آسان بنایا گیا ہے اور مزید مراعات کی منظوری دی گئی ہے۔ مثال کے طور پر درمیانے اور بڑے ایس ایم ایز کے لئے ٹائم باؤنڈ منظوری / NoC کا اجراء زیادہ سے زیادہ 30 دن میں کیا جائے گا، ایس ایم ایز کی طرف سے ریگولیٹری تعمیل پر خود اعلان اور آن سائٹ انسپکشن کی نگرانی اور خود تصدیق کے لئے ای انسپکشن پورٹل کی تجویز دی گئی۔

کچھ ایس ایم ایز کو سرکاری محکموں کی جانب سے Overlapping Inspection اور نوٹسز کا سامنا ہے۔ یہ سفارش کی جاتی ہے کہ سرکاری محکموں کے لئے ایک آن لائن ونڈو بنائی جائے تاکہ overlapping اور معائنے سے بچا جاسکے۔ سوشل سیکورٹی اور ای او بی آئی کی ادائیگیوں کے حوالے سے قواعد کو آسان بنایا جائے۔

حکومت کی جانب سے "**ون ونڈو آپریشن فیسیلیٹی**" شروع کی جانی چاہیے تاکہ پیشہ ورانہ اور تکنیکی خدمات کے ذریعے اسٹارٹ اپ لاگت کو کم کیا جاسکے اور وقت کی کارکردگی بہتر بنائی جائے۔ حکومت کے پاس مختلف محکموں کے پیشہ ورافراد اور ماہرین کی تربیت یافتہ، فعال ٹیم ہونی چاہیے۔

9. جدید ٹیکنالوجی، تکنیکی اور پیشہ ورانہ مہارت کا تعارف

کاروبار کی مد میں ٹیکنالوجی کا استعمال تجارت اور کامرس میں کاروباری طریقہ کار اور کاروباری ماڈل میں انقلابی تبدیلی کا سبب بنی۔ ٹیکنالوجی کا استعمال (جدید مشینری اکاؤنٹنگ سسٹم، مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم، پوائنٹ آف سیلز سسٹم اور کاروباری ٹولز) کاروباری معمولات اور طریقہ کار میں بہتری لاتی ہے۔

حکومت ایس ایم ایز کو ٹیکنالوجی کے استعمال کیلئے گرانٹ / سکیم متعارف کرائے، رجسٹریشن فیس اور ٹیکس کی ادائیگی اور تشخیص کو ڈیجیٹلائز کرے تاکہ سرکاری اہلکاروں کے ساتھ دفتری میل جول کم رہے اور بدعنوانی کے مواقع ختم ہوں۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی کا استعمال پاکستان کی بزنس انڈسٹری کی کارکردگی میں نمایاں تبدیلی کا سبب بنی تاہم اس کے استعمال کو مزید بہتر بنانے کی گنجائش اب بھی موجود ہے۔

10. خواتین کاروباریوں کے لیے کاروباری ماحولیاتی نظام کو بہتر بنانا

سمیڈا، ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان اور خیبر پختونخوا انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ کاروباری خواتین کی مختلف تجارتوں میں مسلسل Hand-Holding کے ذریعے حوصلہ افزائی کرے اور ان کو اپنی تیار کردہ مصنوعات کے فروغ کے لئے انکیوبیشن سینٹر اور ڈسپلے سینٹر کی سہولت فراہم کرے۔ صوبائی حکومت، بین الاقوامی تنظیموں کے ساتھ ان خواتین کو متعارف کرائے تاکہ ان کو مالیاتی فنڈز کی فراہمی اور روابط بنانے میں آسانی ہو۔ حکومت خواتین کو کاروبار کے لیے قرض اور گرانٹس میں ترجیح دے۔

خواتین صنعتکاروں کی تکنیکی مہارتوں میں تربیت کو ترجیح دے تاکہ دستکاری اور گھر سے چلانے والے کاروبار (Home Based Business) کو ترقی مل سکے۔

اعتراف

یہ پالیسی بریف سینٹر فار انٹرنیشنل پرائیویٹ انٹرپرائز (CIPE) کے فنڈز برائے پروجیکٹ "Mobilizing Economic Reforms to keep Critical Space Open in Khyber Pakhtunkhw" کے تحت تیار کی گئی ہے۔ سی جی پی اے اور سمیڈا نے منصوبے کے نفاذ میں تعاون کیا۔

CGPA

CENTRE FOR GOVERNANCE
AND PUBLIC ACCOUNTABILITY

www.c-gpa.org